

## کتاب نما

المدرسه ۲۰۱۵ء، ناشر: المدرسہ لٹریری اینڈ کلچرل سوسائٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ،  
بھارت۔ صفحات ۲۰۳ (محلاتی سائز مجلد)۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ ایک یادگار مجلہ ہے، برلن، دیدہ زیب، زرکش سے شائع کردہ، جس کی پیش کش دل نواز اور  
ترتیب و تدوین خوش کن۔ یہ چیزیں تو اور بھی جگہوں پر ہوتی ہیں، مگر اس اشاعت کی اس ثانوی  
خوبی کے ساتھ اصل خوبی اس کا پیغام اور اس کے مندرجات کی انفرادیت ہے۔ اس مجلہ کی خوبی  
یہ ہے کہ قاری، رواں دواں اسے دیکھتا اور پڑھتا چلا جاتا ہے۔ نئی نسل کے جذبات اور تعمیری  
اہداف سے واقفیت حاصل کرتا ہے اور مسلم دانش و رہنمائی سوچ سے متعارف ہوتا ہے۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے واکس چانسلر جزل (سابق) خمیر الدین شاہ کے عالی دماغ  
نے، دینی مدارس پر یلغار کے بجائے انھیں عمومی دھارے میں لانے کے لیے نومبر ۲۰۱۳ء میں ”برج  
(Bridge: پل) کورس“ کا اجرا کیا۔ یعنی دینی اور دنیاوی تعلیم کے درمیان ربط و تعاون کی عملی،  
تدریسی اور تحقیقی صورتوں کی ٹھوں بنیادوں پر تشكیل۔ اس پروگرام کے تحت دینی مدارس کے طلباء و طالبات  
کو ایسی صلاحیت و قابلیت سے آراستہ کرنے کا اہتمام کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ دینی و علمی  
میدان میں کارہائے نمایاں انجام تو دیں یہی، لیکن اگر چاہیں تو میڈیا کل، انجینئنگ، انتظامیات اور  
سائنس کے شعبوں میں بھی داخلہ حاصل کر سکیں۔

مسلسل اور گروہی بنیاد پر دینی مدارس کی تقسیم بڑی واضح ہے۔ اس کورس کے ذریعے،  
زر تعلیم طالب علموں کو اس محدود دائرے سے بلند ہو کر وسیع تر بنیادوں پر امت مسلمہ کا رہنمابانا  
پیش نظر ہے۔ جس کے لیے فیکٹری میں جملہ مکاتب فکر کے فاضل علماء بھی شامل ہیں۔ اس کورس کے  
فضلین عملی میدان میں کس فکر و نظر کے حامل ہوں گے، یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ لیکن اگر

اس کورس کی تدریس کے دوران 'تجدد پسندی'، 'مذاہنت روی' اور انکار حدیث و سنت کے سایہ گھرے ہوئے، تو سمجھ لیجیے کہ خواب بکھر جائے گا۔ اللہ کرے ایسا نہ ہو۔ اس 'سووینیر' (اردو، انگریزی) میں بہت سے طلباء طالبات نے کورس کی تکمیل یا زیر تعلیم ہوتے ہوئے اپنے مشاہدات کو اس طرح بیان کیا ہے کہ شعیر الدین شاہ صاحب کی کوششیں رنگ لاتی دکھائی دیتی ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

### آزادی صحافت۔ سب سے بڑی جنگ، احفاظ الرحمن۔ ناشر: رکتاب پبلیکیشنز،

- جلد رحمت ناوار، گلستان جوہر کراچی۔ فون: ۰۳۰۰-۲۳۹۳۱۸۳۔ صفحات: ۵۹۰۔ قیمت: ۹۰۰ روپے۔

زیر نظر کتاب بنیادی طور پر ۷۷-۷۸ء میں، جزل محمد ضیاء الحق کے مارشل لا کے دوران صحافت پر گزرنے والی کٹھن رات کی رواداد ہے۔ اسی طرح تمام مکاتب فکر سے متعلق صحافی کارکنوں کی جدوجہد، مشکلات، قربانیوں اور قید و بند کی صعوبتوں کی تفصیلات ہیں۔ کتاب پر سو شمسی گروہ کی گہری چھاپ ہے جن کا طرز فکر یہ ہے کہ: پاکستان کی تاریخ کے تمام مسائل، ۷۷-۷۸ء سے ۱۹۸۸ء کے دوران ہی پیدا ہوئے۔ اس کتاب میں بھی یہی آہنگ موجود ہے اور جماعت اسلامی کے لیے طعنہ زنی کا اہتمام بھی۔ مگر اس کے باوجود اگر کوئی ایسا مقام آیا کہ جب احفاظ الرحمن کا کوئی مددو ح راستے میں آیا تو اس کو کٹھرے میں لانے کی راہ میں مؤلف نے کوئی ہچکچا ہٹ نہیں بر تی۔

مثال کے طور پر: بھٹو کے دور میں تحریرات پاکستان میں اس قسم کی ترامیم کی گئی تھیں، جن کے نتیجے میں الزم اگانے والے پر ثبوت فراہم کرنے کی ذمہ داری کے بجائے [اپنی] بے گناہی کا ثبوت فراہم کرنے کی ذمہ داری ملزم پر ڈال دی گئی تھی۔ قانون کے نام پر اس ظالمانہ لا قانونیت کے نفاذ کے خلاف بھی [ہم نے] ملک گیر تحریک چلانی" (ص ۵۱۵)۔ اسی طرح ۱۹۷۳ء میں روزنامہ مساوات میں خود پیپرز پارٹی کی جانب سے صحافی کارکنوں کے خلاف 'بھٹو گردی' اور اس کی قیادت کرتے ہوئے عباس اطہر کی بیگار (ص ۵۲۲-۵۳۰) کا حوالہ عبرت ناک ہے۔

اسی طرح یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ۷۷-۷۸ء کے مارشل لا کی فوجی عدالتیں کس انداز سے 'فراہمی عدل' کا اہتمام کرتیں اور کیسے خود ساختہ گواہوں کے 'حلفیہ' بیانات پر، ملزم کو جرح و صفائی کا موقع دیے بغیر کوڑوں اور قید کی سزا میں دیتیں۔

۱۸ جولائی سے ۱۲ ستمبر ۱۹۷۸ء کے دوران ۲۱۸ صحافی گرفتار ہوئے (ص ۱۹۶-۲۰۸)۔

ان قیدیوں کے خطوط اور زواد اسیری میں بہت سے نکات، جذبے کو مہیز لگاتے، اور ادب و اظہار کے زاویے نمایاں، دکھا اور عمل کی راہوں کو واشگاٹ کرتے ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

الایام، مدیر: ڈاکٹر نگار سجاد طبیب۔ ناشر: مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت، فلیٹ ۱۵-۱، گلشن المیں ٹاؤن، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۲۲۴۸۰۷۵۔ صفحات: ۳۲۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔  
الایام ایک غیر سرکاری ادارے کے تحت شائع ہوتا ہے۔ زیر نظر جنوری تا جون ۲۰۱۵ء کا شمارہ ہے۔ الایام کیشہ الرسانی رسالہ ہے۔ انگریزی میں دو، فارسی اور عربی میں ایک ایک مضمون شامل ہے۔ یہ مجلہ ایج اسی کی مظہر شدہ فہرست میں شامل ہے۔

اس میں تاریخ، حدیث، ادب، مصوری وغیرہ کے موضوعات پر وقوع مقالات شامل ہیں، مثلاً: صحیح بخاری کے اشکالات اور ان کے حلول، مسلمان اور فرن مصوری، مستشرقین اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ، برصغیر میں قرامطہ کا سیاسی اثر و رسوخ، علامہ راشد انیسی، بحیثیت تاریخ و سیرت نگار، پروفیسر محمد شکلیل اوج مرحوم، پر پچھے مضامین شامل ہیں، جوان کی شخصیات اور علمی و دینی خدمات کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

‘حضور بے حضوری’ کے عنوان سے جناب عارف نوشی کے عمرے کے دو سفرنامے اپنے اندر علمی اور تحقیقی پہلو رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر نگار سجاد نے کلیم عاجز کا مختصر خاکہ پیش کیا ہے جس میں ان کے ادبی و شعری کمالات بھی سامنے آئے ہیں۔ ‘مطبوعات جدیدہ الایام’ کا مستقل حصہ ہے۔ محمد سہیل شفیق نے ۱۹ تازہ رسالوں اور کتابوں کا مختصر مختصر تعارف کرایا ہے، اور بیان رفیقان میں زیبا افتخار نے مرحومین کا مختصر تذکرہ کیا ہے۔

الایام میں موضوعات اور مضامین کا جو تنوع ہے، وہ یونیورسٹیوں کے رسالوں میں کم ہی دیکھنے میں آتا ہے، چنانچہ اساتذہ اور تحقیق کرنے والے طلباء و طالبات کے علاوہ عام قارئین کے لیے بھی اس میں دل پہنچی کا سامان موجود ہے۔ اگر آئندہ اشاعتوں میں مضامین پر مراسلات کا سلسلہ بھی شامل کیا جائے تو مفید ہو گا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

ہم بھی وہاں موجود تھے، عبدالجید ملک۔ ناشر: سگ، میل پبلی کیشنز، لاہور۔ فون: ۰۳۲-۳۷۲۰۱۰۰۔

صفحات: ۳۳۶۔ قیمت: ۱۴۰۰ روپے۔

نام و رشخیات جنہیں اہم مناصب پر فائز رہنے اور ملکی تاریخ کے اہم مرالیں کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہوان کی سرگزشت یا سوانح تاریخی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی نوعیت کی ہے۔ یہ ۹۶ سالہ ریٹائرڈ جرنیل اور نام و رسمیت دان جنzel عبدالجید ملک کی آپ نبیتی ہے۔ ایک متوفی گھر انے میں آکھ کھونے والے عبدالجید فوج میں سپاہی لکر ک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور ترقی کرتے کرتے جرنیل بنے۔

یوں تو زیرِ نظر کتاب ایک فرد کی بھرپور زندگی کی کہانی ہے لیکن دیکھا جائے تو یہ تقریباً ایک صدی کی تاریخ ہے۔ صدی بھی ایسی جس میں جنگ عظیم اول و دوم، تحریک پاکستان، قیام پاکستان اور نجربت جیسے تاریخ ساز واقعات رومنا ہوئے۔ ابتداء ملازمت میں انھیں تحریک پاکستان سے دل چھپی پیدا ہوئی۔ ۱۹۷۸ء میں ایک ہفتے کے لیے قائدِ اعظم کے (عارضی) اے ڈی سی بھی رہے۔ مسلم لیگ اور کاغریں کی جن نام و رشخیات کو انھیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، ان کا مذکورہ بھی ہے۔ مصنف کی زندگی میں اہم موڑ اس وقت آیا جب ذوالفقار علی بھٹو نے جنzel ضیاء الحق کو پاک فوج کا سربراہ بنادیا تو انھوں نے استغفار دے دیا۔ ۱۹۸۵ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو کر میدان سیاست میں وارد ہوئے۔

۱۹۵۸ء کے پہلے مارشل لا کے منصوبہ سازوں میں شامل تھے، تاہم بعد میں وہ مارشل لا کے ناقد رہے اور ایک طویل عرصے تک فوجی حکمرانی کے مقابلے میں سیاسی قیادت کے شانہ بثناہ کھڑے رہے۔ مصنف کے بقول سانحہ کارگل کی تمام تر ذمہ داری جنzel پرویز مشرف اور ان کے تینوں ساتھی جرنیلوں پر عائد ہوتی ہے جنھوں نے وزیرِ اعظم نواز شریف اور پوری سیاسی قیادت کو اس آپریشن سے بے خبر رکھا تھا (ص ۲۲۲)۔ انھوں نے جہاں پرویز مشرف کو تقدیم کا نشانہ بنایا ہے وہاں نواز شریف کے مختارک بننے کے شوق کے بھی ناقد ہیں۔ یہ کتاب اہم واقعات و حوادث اور فیصلوں کے گھرے مشاہدے کی داستان ہے۔ (حمدالله خٹک)

**سوچنے کی باتیں، حافظ احسان الحق۔** ناشر: قرقاس، فلیٹ نمبر ۱۵-A، گلشنِ امین ٹاؤن، گلستانِ جوہر، بلاک ۵، کراچی۔ فون: ۳۸۹۹۹۰۹-۰۳۲۱۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زندگی گزارتے ہوئے اور مطالعہ کرتے ہوئے بہت سے ایسے مسائل سامنے آتے ہیں جن کا بظاہر کوئی اطمینان بخش حل نظر نہیں آتا۔ کسی صاحبِ علم کی رہنمائی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ زیرِ تصریح ۱۰۰ صفحے کی کتاب میں اسی طرح کے ۳۸ موضوعات پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ محترم مؤلف نے کتاب و سنت کی روشنی میں اور جدید دور کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے جامع اور مختصر جواب دیے ہیں، جو قاری کو مطمئن کرتے ہیں۔ چند موضوعات درج کر رہا ہوں تاکہ اس مختصر کتاب کی وسعت کا اندازہ ہو: پست انسانی جذبات اور تعلیمی اداروں کی زبوں حالی، اسلام میں محبت کی شادی کا تصور، غیر مسلم فوج میں ملازمت، جبط عمل کا مطلب، اسلام اور جنی تعلیم، عمر بڑھ سکتی ہے، انسانی کلونگ کی شرعی حیثیت، روزہ اور ہوائی سفر، بینک کی ملازمت وغیرہ وغیرہ۔ محترم مؤلف نے اظہارِ خیال کیا ہے، اپنی رائے دی ہے، فتویٰ نہیں دیا۔ اسی لیے کتاب کا نام سوچنے کی باتیں مناسب ہے۔ (مسلم سجاد)

**ماحول سے دوستی کیجیے، تسلیم جعفری۔** ناشر: اردو سائنس بورڈ، ۲۹۹-اپرمال، لاہور۔ فون: ۰۳۲-۳۵۷۵۸۲۵۔ صفحات: ۲۳۔ قیمت: درج نہیں۔

آلو دگی پوری دنیا کے لیے ایک گنجیر مسئلے کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ماحول سے دوستی کیجیے، اردو سائنس بورڈ کی اردو سائنس سیریز کے تحت ایک ایسی کاوش ہے جس میں ایک دلچسپ کہانی کے انداز میں ماحول کی بہتری کے لیے اقدامات اٹھانے کے لیے رہنمائی دی گئی ہے۔ چین میں کس طرح سے ماحولیاتی آلو دگی کے خاتمے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، ان کا بھی تذکرہ ہے، مثلاً بچوں کو بورڈنگ سکول میں پڑھایا جاتا ہے تاکہ سڑکوں پر ٹرینیک کم ہو اور دھویں سے بچا جاسکے۔ اکثر لوگ ذاتی سواری کے بجائے ٹرین یا سائکل استعمال کرتے ہیں، نیز ماحول کی بہتری کے لیے لوگ آگے بڑھ کر تعاون کرتے ہیں۔ اسی طرح صحت مند ماحول کے لیے اپنے محلے اور گرد و نواح کو اپنی مدد آپ کے تحت صاف سفر کرنے کے لیے بجائے ری سائکل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

مصنف نے بجا طور پر توجہ دلائی ہے کہ ہمیں ماحولیاتی آلووگی کے ساتھ ساتھ معاشرتی آلووگی کا بھی سامنا ہے۔ صفائی نصف ایمان ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ماحول کو صاف سترارکھنے کے ساتھ ساتھ اچھی اقدار و روایات کو بھی پروان چڑھایا جائے اور ہر ایک اپنے اپنے دائرے میں اس کے لیے کام کرے۔ صاف ستر اماحول ہی صحت مندر زندگی کا ضامن ہے۔ (امجد عباسی)

### تعارف کتب

⦿ **تیرا کوئی شرکیک نہیں، محمد ارشد۔** ناشر: مثال پبلشرز، ریجم سٹر، پرلیس مارکیٹ، ایمن پور بازار، فیصل آباد۔  
صفحات: ۷۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [زیرنظر کتاب حج کا سفر نامہ ہے۔ مصنف نے حریم شریفین کے سفر سعادت کے تاثرات، مشاہدات اور احساسات نہایت انخصار سے بیان کیے ہیں۔ جو کچھ دیکھا اور مجھس کیا، پر قلم کر دیا۔ مصنف کو بعض امور میں نہایت تجھب ہوا کہ حریم شریفین میں لوگ نمازیوں کے آگے سے بے تکلف گزر جاتے ہیں (ص ۲۶)۔ اونچی آواز سے روضہ رسول پر دعائیں مانگتے ہیں۔ موبائل پر اپنے دلیں میں کسی عزیز سے کہہ رہے ہوتے ہیں: ”میں یہاں روضہ رسول کی جالیوں کے پاس ہوں“ (ص ۳۲)۔  
مصنف نے دل پر چھپ مشاہدات قلم بند کیے ہیں۔]

⦿ **توہین رسالت<sup>۱</sup>**: اسباب اور سدہ باب، ڈاکٹر حبیب الرحمن۔ ناشر: ڈی بی ایف، سیرت ریسرچ سٹر، سی-۲، ہائی لینڈ ٹریڈر رز بلڈنگ، سینئنڈ فلور، فیبر ۲، ڈیفس، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۵۳۹۵۹۲۸۔ صفحات: ۵۶۔  
قیمت: درج نہیں۔ [مغرب میں توہین رسالت<sup>۱</sup> کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر اس کے اسباب کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیتے ہوئے تحفظ ناموں رسالت<sup>۱</sup> کے لیے انفرادی، اجتماعی اور حکومتی سطح پر لائچ عمل تجویز کیا گیا ہے۔ اسلام خالق توہین ناموں رسالت<sup>۱</sup> سے جو مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں، ان کا جائزہ بھی لیا گیا ہے اور مؤثر احتجاج کے لیے مثالوں کے ذریعے تجویز دی گئی ہیں۔ اپنے موضوع پر مفید مطالعہ ہے۔]

⦿ **مجلہ السیرۃ، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حبیب الرحمن، ڈی بی ایف، سیرت ریسرچ سٹر، سی-۲، ہائی لینڈ ٹریڈر رز بلڈنگ، سینئنڈ فلور، فیبر ۲، ڈیفس، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۵۳۹۵۹۲۸۔** صفحات: ۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [لشاون یگم فاؤنڈیشن (ڈی بی ایف) کے تحت سیرت ریسرچ سٹر قائم کیا گیا ہے اور مجلہ السیرۃ کا اجر اکیا گیا ہے۔ مجلہ کا مقصد: احیاء سنت اور عظمت سیرۃ النبی کو علمی و تحقیقی تحریک میں بدلنا اور اصلاح معاشرہ ہے (اداریہ)۔ رمضان المبارک کی مناسبت سے خصوصی اشاعت پیش کی گئی ہے۔ رمضان کی اہمیت، نبی کریمؐ کے معمولات، رمضان کے تقاضے اور جدید فتنی مسائل وغیرہ زیر بحث آئے ہیں۔]

⦿ **عورت کیا کچھ کر سکتی ہے؟ خدیجہ نوید عثمانی۔** ناشر: ادارہ بتوں، ۱۴-ایف، سید پلازا، ۳۰-فیروز پور روڈ،

لاہور۔ فون: ۳۲۵۸۵۲۲۹-۰۳۲۔ صفحات: ۶۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [صحابیات رسول کا دل نشین تذکرہ اور ادبی چاشنی لیے ہوئے ایمان افرزو واقعات۔ عورت کے کردار کے مختلف پہلو: ایمان کے لیے تڑپ، تواروں کی چھاؤں میں، راہ حق میں استقامت و عزیمت کے مرحلن اور نیکی میں سبقت کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان نقوش سے عمل کے لیے تحریک اور آخرين کی فکر و تقویت ملتی ہے۔ تاہم قیمت زیادہ ہے۔]

### اہم اعلان

الفرقان پارہ ۷ (تیسواں پارہ) جواس سے پہلے دوچار دفعہ پھیپ کر مقبول ہو چکا ہے، احباب کے اصرار پر دیدہ زیب نیا ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ ان خواتین و حضرات کے لیے پیش کیا جا رہا ہے جو دعوت دین میں مصروف ہیں۔ خواہش مند خواتین و حضرات ۲۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں۔  
برائے رابط: شیخ عمر فاروق B-15 وحدت کالونی، وحدت روڈ، لاہور۔ فون: 042-37810845